سوال

(1106)ایسے محرم اور قرباء جن کی حرکات مشکوک ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چچا اپنی بھتیجیوں سے فحش مذاق کرتا ہے، کیا ان لڑکیوں پر لازم ہے کہ اس سے کنارہ کش ہوجائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آدمی جو اپنی بھتیجیوں سے فحش مذاق کرتا ہے تو ان لڑکیوں کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اس کے پاس آئیں یا اس کے سامنے اپنا چہرہ کھولیں۔ کیونکہ علمائے کرام نے وضاحت کی ہے کہ عورت کے لیے ان محرموں کے سامنے اپنا چہرہ کھولنا چاہیئے جن سے کسی فتنے کا اندیشہ نہ ہو۔ اور یہ آدمی جو اپنی بھتیجیوں سے فحش مذاق کرتا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ اس سے فتنے کا اندیشہ ہے۔

اور اسباب فتنہ سے کنارہ کش ہونا واجب ہے۔ اور یہ کوئی انہونی بات نہیں، بعض میں ایسا ہونا عین ممکن ہے کہ وہ اپنی محرم لڑکیوں کی طرف برائی سے مائل ہو جاتے ہیں۔ کچھ ایسی خبریں بھی ملی ہیں کہ بھائی اپنی پدری بہن سے ملوث ہوگیا بکہ اس سے بھی بڑھ کر اپنی ماں سے ملوث ہوگیا۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ۔ ذرا قرآن کریم کے الفاظ پر غور کریں:

وَلا تَنكِحوا ما نَكَحَ ءاباؤُكُم مِنَ النِّساءِ إِلّا ما قَد سَلَفَ إِنَّهُ كانَ فـٰحِشَةً وَمَقتًا وَساءَ سَبيلًا ﴿٢٢﴾... سورة النساء

''اور مت نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے تمہارے آباء نے نکاح کیو ہو، سوائے اس کے جو ہوچکا۔ بلاشبہ یہ بے حیائی اور اللہ کی ناراضی کا کام ہے اور بری راہ ہے۔''

زنا کے متعلق فرمایا:

وَلا تَقرَبُوا الزِّنىٰ إِنَّهُ كانَ فـٰحِشَةً وَساءَ سَبيلًا ﴿٣٢﴾... سورة الإسراء

''اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ بلاشبہ یہ بے حیائی کا کام اور بری راہ ہے۔''

پہلے مقام پر صرف ''فاحشۃ'' نہیں بلکہ ساتھ ''مقتا'' بھی فرمایا ہے، جو دلیل ہے کہ اپنی محارم بالخصوص باپ کی بیوی سے نکاح کرنا زنا سے بھی برا کام ہے۔

خلاصۃ الجواب یہ ہے کہ ان لڑکیوں پر واجب ہے کہ اپنے اس چچا سے کنزہ کش رہیں اور اس کے سامنے اپنے چہرے نہ کھولیں جب تک کہ وہ اپنے گندے مذاق سے باز نہ آئے جو شبہ کا باعث ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 774

محدث فتویٰ